



## سوال

(92) اپنی حائضہ بیوی سے ہم بستری کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرد کا اپنی بیوی سے بحالت حیض جماع کرنے کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کا اپنی حائضہ بیوی سے وطی کرنا کتاب و سنت کی نص کی روشنی میں حرام ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ عَلَيْهِمْ أَن يَضَعُوا أَيْدِيَهُنَّ عَلَىٰ آخِرَتَيْكُمْ لَمَّا حَضَّتُمْ عَنْ أَيْدِيكُمْ وَلَا لَمَّا حَضَّتُمْ عَنْ أَيْدِيكُمْ وَلَا لَمَّا حَضَّتُمْ عَنْ أَيْدِيكُمْ ... ۲۲۲ ... سورة البقرة

"اور تجھ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دے وہ ایک طرح کی گندگی ہے۔ سو حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ۔"

آیت میں حیض کی حالت میں عورت سے وطی کرنے کی ممانعت سے مقام حیض یعنی فرج میں وطی کی ممانعت مراد ہے۔ اگر کوئی شخص جسارت کرتے ہوئے حائضہ سے وطی کر لے تو اس پر توبہ کرنا اور آئندہ اس کام کے کرنے سے پرہیز کرنا لازمی اور ضروری ہے اور اس کے ذمہ ایک دینار یا نصف دینار اختیاری طور پر کفارہ ادا کرنا ضروری ہے۔

کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسے شخص کے متعلق مرفوعاً مروی ہے جو اپنی بیوی سے بحالت حیض میں جماعت کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ، أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ" [1]

"کہ وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔"

اس حدیث کو احمد رحمۃ اللہ علیہ، ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ، ترمذی اور نسائی نے روایت کیا ہے اور دینار سے مراد سونے کا ایک مشتال ہے اور اگر وہ یہ نہ پائے تو اس کی قیمت کے برابر چاندی صدقہ کرنا کافی ہے۔ واللہ اعلم (سماحہ الشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ رحمۃ اللہ علیہ)



[1] - صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (264)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 130

محدث فتویٰ